سُوْرَۃُ یٰسٓ

تعارف: سورۂ یٰسٓ مکی سورت ہے۔ قرآن حکیم میں اس سورت کا مقام وہی ہے جو ایک انسانی جسم میں دل کا ہوتا ہے۔ دل کے دھڑکنے کی طرح اس سورت میں بھی تیزی سے مضامین بدلتے ہیں۔ پہلے دو رکوعوں میں ایمان بالرسالت کا ذکر ہے۔ تیسرے رکوع میں توحید کے حوالے سے بیان ہے۔ اللہ ﷻ کی نعمتوں اور قدرتوں کا بیان ہے۔ آخری دو رکوعوں میں قیامت کے حالات، نافرمانوں اور فرماں برداروں کے انجام کا ذکر ہے نیز قیامت کے واقع ہونے پر دلائل دیئے گئے ہیں اور نبی کریم ﷺ کی دل جوئی فرمائی گئی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے سورۂ یٰسٓ کو مرنے والوں کے پاس پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے۔ (بیہقی، ابو داؤد، ابن ماجہ) جس کا مقصد یہ معلوم ہوتا ہے کہ مرنے والوں کے سامنے ایمان کا بیان تازہ ہو جائے اور ان کا خاتمہ ایمان پر ہو سکے۔ بیہقی شریف کی ایک اور روایت میں نبی کریم ﷺ نے بشارت دی کہ "جو شخص اللہ ﷻ کی رضا کے لئے سورۂ یٰسٓ پڑھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں لہٰذا اس سورت کو اپنے مُردوں کے سامنے پڑھو"۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

یٰسٓ ۚ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۙ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۙ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ ﴿۴﴾
یٰسٓ۔ قسم ہے قرآن حکیم کی۔ یقیناً آپ (ﷺ) رسولوں میں سے ہیں۔ سیدھے راستے پر ہیں۔

تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ
(یہ قرآن) بہت غالب ہمیشہ رحم فرمانے والے (اللہ) کا نازل کیا ہوا ہے۔ تاکہ آپ خبردار کریں اس قوم کو جن کے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
پس وہ غافل ہیں۔ ان میں سے اکثر پر بات پوری ہو چکی ہے پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے

فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
جو ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں پس وہ سر اوپر اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے بنا دی ہے ان کے آگے ایک دیوار اور ان کے پیچھے (بھی) ایک دیوار

فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾
پھر ہم نے انہیں ڈھانپ دیا ہے پس وہ دیکھ نہیں سکتے۔ اور ان پر برابر ہے خواہ آپ انہیں خبردار کریں یا انہیں خبردار نہ کریں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
آپ تو صرف اسی کو خبردار کر سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور رحمٰن سے بغیر دیکھے ڈرے پس آپ اسے خوشخبری دے دیجئے مغفرت کی

وَّاَجْرٍ كَرِیْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ
اور عزت والے اجر کی۔ بے شک ہم ہی مُردوں کو زندہ کریں گے اور ہم (سب) لکھ رہے ہیں جو (اعمال) انہوں نے آگے بھیجے اور جو انہوں نے پیچھے چھوڑے

NOT FOR SALE

اہم نکات

ع ١ ١٣

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِيْ إِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬

اور ہم نے ہر چیز کو واضح کتاب (لوح محفوظ) میں محفوظ کر رکھا ہے۔ آپ ان کے لئے ایک مثال بیان کیجیے بستی والوں کی جب ان کے پاس رسول آئے۔

إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو انہوں نے دونوں کو جھٹلایا پس ہم نے تیسرے (رسول) سے (ان کی) مدد فرمائی

فَقَالُوْٓا إِنَّآ إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ⑭ قَالُوْا مَآ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ

تو انہوں نے فرمایا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ (بستی والوں نے) کہا کہ تم تو بس ہماری ہی طرح کے انسان ہو اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں فرمایا

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُوْنَ ⑮ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ⑯

تم تو صرف جھوٹ بول رہے ہو۔ (رسولوں نے) فرمایا ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری طرف (رسول بنا کر) بھیجے گئے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑰ قَالُوْٓا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر (پیغام) پہنچا دینا ہے۔ انہوں نے کہا ہم تو تمہیں منحوس سمجھتے ہیں اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم ضرور تمہیں رجم کر دیں گے

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيْمٌ ⑱ قَالُوْا طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ

اور ہماری طرف سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ (رسولوں نے) فرمایا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا یہ (نحوست) ہے کہ تمہیں نصیحت کی گئی؟

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ⑲ وَجَآءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ⑳

بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے میری قوم! تم رسولوں کی پیروی کرو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ㉑ وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ

ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ㉒ ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ

اور اسی کی طرف تم (سب) واپس کئے جاؤ گے۔ کیا میں اس (اللہ) کے سوا ایسے معبود بنالوں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے

لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ㉓ إِنِّيْٓ إِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ㉔

تو ان کی شفاعت میرے کسی کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھے بچا سکیں۔ یقیناً میں تو اس وقت واضح گمراہی میں ہو جاؤں گا۔

إِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ㉕ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

بے شک میں تو تمہارے رب پر ایمان لے آیا پس تم سب میری (بات) سن لو۔ (اسے) کہا گیا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ㉖ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ㉗

اس نے کہا اے کاش! کہ میری قوم جان لیتی۔ کہ میرے رب نے میری مغفرت فرما دی اور مجھے عزت والوں میں شامل فرما دیا۔

وَمَآ أَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ㉘

اور ہم نے نہیں نازل فرمایا اس کی قوم پر اس کے بعد آسمان سے کوئی لشکر اور نہ ہم نازل فرمانے والے تھے۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

وہ تو صرف ایک زور کی چیخ تھی پس اچانک وہ بجھ کر رہ گئے۔ کتنا افسوس ہے (ایسے) بندوں پر کہ ان کے پاس جو بھی رسول آتے

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾

وہ اُن کا مذاق ہی اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں جو ان کے پاس واپس نہیں آئیں گے۔

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا ۲ ع ۲۰

اور وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر کئے جائیں گے۔ اور ان کے لئے ایک نشانی مُردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ فرمایا اور ہم نے اس سے اناج نکالا

فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾

جس سے وہ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں باغات پیدا فرمائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں چشمے جاری فرمائے۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

تاکہ یہ اس کے پھل کھائیں اور اسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا تو پھر یہ شکر کیوں نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ (اللہ) جس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

ہر چیز کے جوڑے پیدا فرمائے ان چیزوں میں سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان (انسانوں) میں سے اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں پس اس وقت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

اور سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا جا رہا ہے یہ بہت غالب خوب جاننے والے کا (مقرر کردہ) اندازہ ہے۔ اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر فرما دیں

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ

یہاں تک کہ وہ واپس (کھجور کی) پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ سورج سے ہو سکتا ہے کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ ہی رات دن سے پہلے آسکتی ہے

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾

اور سب (اپنے اپنے) دائرے میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو سوار کیا بھری ہوئی کشتی میں۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

اور ہم نے ان کے لئے اسی طرح کی (اور سواریاں) پیدا فرمائیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں

فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾

پھر نہ کوئی ان کی فریاد سننے والا ہو اور نہ وہ کسی طرح بچائے جا سکیں گے۔ مگر (یہ) ہماری رحمت ہے اور ایک مدت تک کا فائدہ ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (عذاب) سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

NOT FOR SALE

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا

اور جو بھی نشانی ان کے پاس آتی ان کے رب کی نشانیوں میں سے تو یہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خرچ کرو

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ

اس رزق میں سے اللہ نے جو تمہیں عطا فرمایا ہے تو کافر لوگ کہتے ہیں ایمان والوں سے کیا ہم انہیں کھلائیں؟ جنہیں اللہ اگر چاہتا تو (کھلا) دیتا

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

تم تو واضح گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ اگر تم (لوگ) سچے ہو۔

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

وہ صرف ایک چیخ (کے عذاب) کا انتظار کر رہے ہیں جو انہیں پکڑ لے گی جب کہ وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔ پس اس وقت نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ ع ۳ ۱۸

اور نہ وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس ہو سکیں گے۔ اور صور میں پھونکا جائے گا تو فوراً وہ قبروں سے (نکل کر) تیزی سے اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

وہ کہیں گے ہائے ہماری خرابی! ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے اٹھا دیا؟ (جواب ہوگا) یہی ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ فرمایا تھا

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا

اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ وہ تو ایک زوردار چیخ ہوگی تو وہ اچانک ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔ پس آج کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا

وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ

اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے تم اعمال کیا کرتے تھے۔ بے شک اس دن اہل جنت مشغلوں میں خوش ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں

فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾

چھاؤں میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔ ان کے لئے (جنت میں) ہر قسم کے میوے ہوں گے اور ان کے لئے وہ کچھ ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

(اور) ہمیشہ رحم فرمانے والے رب کی طرف سے (انہیں) سلام کہا جائے گا۔ اور اے مجرمو! تم آج (نیک لوگوں سے) الگ ہو جاؤ۔

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ

اے اولادِ آدم! کیا میں نے تمہیں تاکید نہ کی تھی؟ کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور میری ہی عبادت کرنا

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور یقیناً اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہی وہ جہنم ہے

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ آج اس میں داخل ہو جاؤ اس وجہ سے جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے

NOT FOR SALE

وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

اور ان کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو یقیناً ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

پھر یہ راستے کی طرف دوڑتے پھرتے لیکن انہیں کیسے دکھائی دیتا؟ اور اگر ہم چاہتے تو یقیناً ان ہی کی جگہوں پر ان کی صورتیں بدل دیتے

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾

پھر نہ یہ آگے چل سکتے اور نہ ہی پیچھے جا سکتے۔ اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں اسے بناوٹ میں (بچپنے کی طرف) اُلٹ دیتے ہیں پھر بھی کیا وہ سمجھتے نہیں؟

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ ۙ

اور ہم نے انہیں (یعنی نبی کریم ﷺ کو) شعر نہیں سکھائے اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو صرف ایک نصیحت اور واضح قرآن ہے۔

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ

تاکہ وہ اس شخص کو خبردار کریں جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک ہم نے ان کے لئے پیدا کئے

مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ

مویشی جن کو ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنایا پس وہ ان کے مالک بنے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے ان (مویشیوں) کو ان کے قابو میں کر دیا

فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

پس ان میں سے کچھ تو ان کی سواریاں ہیں اور ان میں سے بعض (کے گوشت) کو وہ کھاتے ہیں۔ اور ان کے لئے ان میں کئی فائدے ہیں

وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اور پینے کی چیزیں (بھی) پھر بھی کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے اللہ کے سوا (دوسرے) معبود بنا لیئے ہیں

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

شاید کہ ان کی مدد کی جائے۔ وہ ان کی مدد نہیں کر سکیں گے یہ ان کے ایسے لشکر ہیں جو خود بھی (اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے۔

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ

پس ان کی باتیں آپ (ﷺ) کو غمگین نہ کریں بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ

کہ بے شک ہم نے اسے ایک قطرے سے پیدا فرمایا پھر وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا۔ اور ہمارے لئے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

اُس نے کہا کہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ آپ فرما دیجئے انہیں وہی زندہ فرمائے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

اور وہ ہر طرح کا پیدا فرمانا خوب جانتا ہے۔ (وہی ہے) جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا فرمائی پھر اب تم اس سے آگ جلاتے ہو۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

اَوَ لَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚؔ بَلٰى ۗ

کیا وہ جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے (دوبارہ) پیدا فرما دے کیوں نہیں

وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

اور وہ بہترین پیدا فرمانے والا خوب جاننے والا ہے۔ اس کی شان تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے اتنا ہی فرماتا ہے کہ ہو جا

فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع ۵ / ١٦

تو وہ ہو جاتی ہے۔ پس پاک ہے وہ (اللہ) جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کا اختیار ہے اور اس کی طرف تم سب واپس کیے جاؤ گے۔

علم و عمل کی باتیں

۱- اللہ تعالیٰ نے قرآنِ حکیم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس لئے نازل فرمایا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غفلت میں پڑے لوگوں کو خبردار کر سکیں۔ (آیات: ۲-۶)

۲- قرآنِ حکیم سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔ (آیت: ۱۱)

۳- انبیاءِ کرام علیہم السلام کا ساتھ دینے والوں اور حق کی خاطر تکالیف اٹھانے والوں کو اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے اور عزت والا مقام عطا فرماتا ہے۔ (آیات: ۲۶،۲۷)

۴- اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے سورج کا مقرر راستے پر چلنا اور چاند کا منزلیں طے کرنا بھی شامل ہیں۔ انہی کے ذریعے ہم ماہ و سال کا اندازہ بھی لگاتے ہیں۔ (آیات: ۳۸،۳۹)

۵- قیامت کے دن سب لوگ اپنی قبروں سے نکل کر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوں گے۔ ہمیں آخرت میں کامیاب ہونے کی تیاری کرنی چاہیئے۔ (آیات: ۵۲،۵۳)

۶- آخرت میں کامیاب ہونے والے جنت کی گھنی چھاؤں میں تختوں پر آرام کریں گے اور انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔ (آیات: ۵۵-۵۸)

۷- قیامت کے دن مجرموں کو ان کے کفر کے بدلے جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔ (آیت: ۶۴)

۸- قرآن شاعری نہیں ہے بلکہ ایک واضح نصیحت ہے تاکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کریں۔ (آیات: ۶۹،۷۰)

۹- چوپائے اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہیں جن پر ہم سواری کرتے ہیں، ان کا گوشت کھاتے اور دودھ پیتے ہیں نیز ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔ (آیات: ۷۲،۷۳)

۱۰- اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی کام دشوار نہیں ہے اللہ تعالیٰ جیسے ہی کسی کام کا حکم فرماتا ہے وہ کام فوراً ہو جاتا ہے (آیت: ۸۲)

NOT FOR SALE

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ا: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(ا) سورۂ یٰسٓ کے پہلے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ نبی کریم ﷺ کی نصیحت سے کیسے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں؟

(الف) عقلمند اور اللہ ﷻ کی کائنات پر غور کرنے والے (ب) نصیحت پر عمل کرنے والے اور اللہ ﷻ سے ڈرنے والے

(ج) دولت مند اور اللہ ﷻ کی راہ میں خرچ کرنے والے

(۲) سورۂ یٰسٓ کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ انبیاء کرام علیہم السلام کو نافرمان قوم نے کیا دھمکی دی؟

(الف) قتل کرنے کی (ب) قید کر دینے کی (ج) رَجم کرنے کی

(۳) سورۂ یٰسٓ کے دوسرے رکوع میں انبیاء کرام علیہم السلام کی مدد کے لئے دوڑ کر آنے والے شخص کا کیا انجام ہوا؟

(الف) لوگوں نے اسے اپنا بادشاہ بنالیا (ب) اللہ ﷻ نے اسے جنت میں داخل فرمادیا (ج) لوگوں نے اس کی بات مان لی

(۴) سورۂ یٰسٓ کے تیسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ قیامت کے دن جب اللہ ﷻ مجرموں کے منہ بند کردے گا تو وہ اللہ ﷻ سے کیسے بات کریں گے؟

(الف) اشاروں سے بات کریں گے (ب) لکھ کر بات کریں گے (ج) ان کے ہاتھ پاؤں بات کریں گے

(۵) سورۂ یٰسٓ کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ اللہ ﷻ نے درخت سے حاصل ہونے والی کس نعمت کا ذکر فرمایا ہے؟

(الف) آگ (ب) پھل (ج) لکڑی

سوال ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

ا- سورۂ یٰسٓ کے پہلے رکوع میں نبی کریم ﷺ کے خبردار کرنے سے فائدہ نہ اٹھانے والوں کی کون سی چار کیفیات بیان کی گئی ہیں؟

____

____

____

____

۲- سورۂ یٰسٓ کے دوسرے رکوع میں پیغمبروں کی مدد کے لئے دوڑ کر آنے والے شخص نے اپنی قوم کو جو نصیحتیں کیں ان میں سے پانچ تحریر کریں؟

____

____

____

۳۔ سورۂ یٰسٓ کے تیسرے رکوع میں جب کفار سے کہا گیا کہ اللہ ﷻ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرو تو انہوں نے اس کا کیا جواب دیا؟

۴۔ سورۂ یٰسٓ کے چوتھے رکوع میں قیامت کے دن صور پھونکنے کا کیا نتیجہ بیان کیا گیا ہے؟

۵۔ سورۂ یٰسٓ کے آخری رکوع کی روشنی میں شرک کی حقیقت پر تین باتیں تحریر کریں؟

گھریلو سرگرمی

۱۔ چوپائے اللہ ﷻ کی ایک بڑی نعمت ہیں۔ ان سے ہمیں جو فوائد حاصل ہوتے ہیں انہیں تصاویر کے ساتھ کتاب میں دیئے گئے سادہ صفحے پر لگائیں۔

۲۔ آخرت کی تیاری کے حوالے سے دس کام تحریر کریں۔

دستخط استاد بمع تاریخ: ____________ دستخط والدین بمع تاریخ: ____________